"استخارہ کرنے کا طریقہ کیا ہے؟" فقط یہ کہہ دینا کہ نماز کی عام کتابوں میں استخارہ کا طریقہ تفصیل سے درج ہے' وہاں دیکھ لیا جائے" (ص ۵۴)' ٹالنے والی بات لگتی ہے یا دعاے استخارہ بتانے کے بجاے صرف اس کا ترجمہ لکھ دینا بالکل ناکافی ہے۔

چند سوالات کراچی کے پریشان کن حالات کے بارے میں ہیں' جواب میں مفتی حسام اللہ شریفی بالکل بجا فرماتے ہیں کہ کراچی میں بے اطمینانی' بے سکونی اور خوف کی کیفیت اسی صورت میں ختم ہو سکتی ہے جب ہم اپنے گناہوں سے توبہ کر لیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادایگی کا اہتمام کریں اور رزق حرام سے اپنے آپ کو ہر صورت میں بچائیں۔ ہمیں اپنے رب سے تعلق کو مضبوط کرنے اور صحیح مسلمان بننے کی ضرورت ہے' اس کے بغیر کراچی کے حالات درست نہیں ہو سکتے (ص ۱۱۱)۔

مجموعی طور پر جوابات صحیح اور متوازن ہیں۔ مفتی صاحب نے کسی لاگ لپیٹ کے بغیر مختصر مگر عمدہ جواب دیے ہیں۔ یہ کتاب ایسے قارئین کے لیے ہے جو لمبی چوڑی دلیلیں نہیں مانگتے' شریعت کا دو ٹوک جواب جاننے کے خواہش مند ہوتے ہیں (ر-ہ)۔

تو اپنی خودی اگر نہ کھوتا' محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ' ۴۰۰ بی' پیپلز کالونی' لطیف آباد نمبر ۴' حیدر آباد۔ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

محمد موسیٰ بھٹو کے مضامین کا زیر نظر مجموعہ "زندگی کو بدلنے کی دعوت و پیغام" کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ مضامین کے عنوانات یہ ہیں: جدید عالمی نظام کی تشکیل' ہماری اجتماعی خرابیاں اور ان کے حل کا لائحہ عمل' آنے والی تباہی سے بچنے کا پروگرام' قومی مسائل سے عہدہ برآ ہونے کی صورت' ہماری حالت زار' بنیادی اسباب کا جائزہ' ہمارا آج کا دانش ور' ایک نفسیاتی تجزیہ' قومی اور علمی ادارے اور بے غرضی و بے نفسی کا مسئلہ' کتاب سے بیزاری کی فضا اور اس کے المناک نتائج' آزادی اور غلامی کا فلسفہ' اپنی قوتوں کو سمجھنے کا مسئلہ' اجتماعی ذہن کا فقدان ہمارے لیے سب سے بڑا خطرہ اور چیلنج' محبت کا فلسفہ اور دعوت کا منہاج' پاکستان کے نظام تعلیم میں تبدیلی کے لیے حکمت عملی' اخلاقی تربیت کے نظام میں صالح افراد کا کردار۔ ان سے لکھنے والے کی درد مندی' اضطراب' ملت اسلامیہ کے ساتھ والہانہ تعلق' اسلامی تہذیب کے احیا کے لیے تڑپ اور مسلمانوں کی حالت زار کو بدلنے کا بے پناہ جذبہ نمایاں طور پر محسوس ہوتا ہے۔ بہ قول مصنف: "پڑھنے والے [ان] مضامین میں نئے حالات سے عہدہ برآ ہونے کے لیے غور و فکر کے بہت سارے نکات محسوس کریں گے"۔

محمد موسیٰ بھٹو کو افراد امت میں مادہ پرستی' نفسی قوتوں اور خواہشوں کی منہ زوری' روحانی قوتوں کی